اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 580:

تراویح میں ختمِ قرآن کے موقع پر بیان اور دعا کا حکم

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

آجکل نمازِ تراویح میں ختمِ قرآن کے موقع پر بیان اور اجتماعی دعا کا خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے، جس میں بعض جگہ چند منکرات اور خرابیاں بھی شامل ہوتی جا رہی ہیں۔ اس لیے ذیل میں اس کا شرعی حکم ذکر کیا جاتا ہے تاکہ ان کا معاملہ شرعی حدود میں رہے کیوں کہ جب کوئی چیز اپنی شرعی حدود میں سرانجام دی جاتی رہے تو وہ منکرات اور بدعات سے محفوظ رہتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی قبولیت کی امید باقی رہتی ہے، بصورتِ دیگر ایک نیک عمل بھی اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔

تراویح میں ختمِ قرآن کے موقع پر بیان اور دعا کا حکم:

1۔ نمازِ تراویح میں ختمِ قرآن کے موقع پر بیان کا اہتمام کرنا اپنی ذات میں جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ اس کو شرعی حدود میں رکھنا ضروری ہے، اس کو ثابت، لازم یا سنت بھی نہ سمجھا جائے اور نہ ہی اس میں کسی غیر شرعی کام کا ارتکاب کیا جائے۔ اس لیے اگر اس کو سنت یا لازم سمجھا جائے اور بیان کا اہتمام نہ کرنے والوں پر ملامت کی جائے تو ایسی صورت میں اس کو ترک کرنا ضروری ہوگا، اسی طرح اگر اس میں کوئی اور غیر شرعی کام شامل ہو جائے تو ایسی صورت میں بھی اس کا اجتناب کرنا ضروری ہوگا۔

2۔ نمازِ تراویح میں ختمِ قرآن کے موقع پر دعا کا اہتمام جائز ہے، بلکہ بعض روایات کی رو سے ختمِ قرآن کا موقع دعا کی قبولیت کا موقع ہوتا ہے، اس لیے اس بنیاد پر دعا کا اہتمام کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ مفید اور بہتر ہے، معلوم ہوا کہ اس دعا کا بلا وجہ انکار بھی درست نہیں، البتہ اس دعا کو لازم نہ سمجھا جائے اور نہ ہی اس میں شرعی حدود سے تجاوز کیا جائے۔

- جامعہ دار العلوم کراچی کا فتویٰ ملاحظہ فرمائیں:

1۔ مفاسد اور منکرات سے بچتے ہوئے بغیر التزام کے تکمیلِ قرآن کے موقع پر اختصار کے ساتھ قرآن کریم کے فضائل وغیرہ بیان کر دینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

2۔ متعدد روایات میں آیا ہے کہ ختمِ قرآن مجید کے موقع پر دعائیں قبول ہوتی ہیں اور بعض حضرات نے اس

وقت دعا کرنے کو مستحب کہا ہے، اسی لیے ہمارے اکابر ومشایخ کا ختمِ قرآن کے بعد دعا کا معمول ہے۔
(فتویٰ نمبر: 1831/ 48، مؤرخہ: 1/ 1/ 38ھ)

خلاصہ یہ کہ نمازِ تراویح میں ختمِ قرآن کے موقع پر بیان اور دعا کا اہتمام کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ یہ جائز ہے، البتہ ان کو شرعی حدود میں رکھنا ضروری ہے۔

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی
5 رمضان المبارک 1442ھ/ 18 اپریل 2021
03362579499